بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امیر یا مأمور یا مختال

(درس و تدریس و تقریر کون کر سکتا ہے؟)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم	صرف ایک	یعنی : اللہ تبارک وتعالےٰ	.. اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام	صرف ایک	یعنی : محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	.. فرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین	صرف ایک	یعنی : اللہ کا پسند کردہ دین اسلام	.. فرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام	صرف ایک	یعنی : اللہ کا رکھا ہوا نام مسلمین	.. فرقہ وارانہ نام نہیں
بنیادِ محبت	صرف ایک	یعنی : اللہ تعالےٰ سے تعلق	.. دنیوی تعلقات نہیں
وجہِ افتخار	صرف ایک	یعنی : ایمانٌ باللہ العظیم	.. وطن اور زبان نہیں

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق
ہیں تو ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں.
تعارفی پمفلٹ مفت طلب فرمائیں.

جماعت المسلمین

مسجد المسلمین۔ کوثر نیازی کالونی۔ نارتھ ناظم آباد، بلاک جی، کراچی ۳۳

جماعت المسلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریر، درس اور خطبہ کون دے سکتا ہے؟

تقریر، درس وتدریس اور خطبات امیر دے سکتا ہے

یا

امیر کا مقرر کردہ مأمور دے سکتا ہے

یا

متکبّر، دکھاوا کرنے والا اور ریاء کار دے گا۔

قارئین کرام یہ روش عام ہے کہ جس کا دل چاہتا ہے وہ تقریر، درس وتدریس کے فرائض انجام دینے لگ جاتا ہے حالانکہ اس کو کسی نے مقرر نہیں کیا ہوتا۔ ایسا کیوں ہوتا ہے اسکی کیا وجہ ہے؟ ہمارا حسن ظن ہے کہ ان کو اس کا علم نہیں ہے۔ لہٰذا اس سلسلہ میں ان حضرات کو احادیث پہنچانے کے لئے یہ کتابچہ تحریر کیا جارہا ہے تاکہ حجّت قائم ہوجائے۔

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

لا یقص علی الناس الا امیر او مأمورا و مختال (الفتح الربانی ۲/۱۴۵ وسندہ جید) (رواہ الطبرانی فی الاوسط ۵/۴۴)

لوگوں کے سامنے تقریر کوئی نہیں کرسکتا سوائے امیر یا مأمور یا متکبّر۔

(۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

لا یقص علی الناس الا امیر او مأمورا و مراءٍ (الفتح الربانی ۲/۱۴۴

لوگوں کے سامنے تقریر کوئی نہیں کرسکتا سوائے امیر یا مأمور یا ریاءکار کے۔

سندہ حسن) (رواہ الطبرانی فی الاوسط ۵/۱۶۴)

اگر امیر تقریر کرتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اجازت دی ہے اگر مأمور تقریر کرتا ہے تو مأمور کو امیر نے اجازت دی ہے اور اگر مختال تقریر کرتا ہے یا مُراءٍ تقریر کرتا ہے تو اس کو اجازت کسی نے نہیں دی، یہ تو محض دکھاوا کرنے کے لئے کر رہا ہے یا تکبر میں آکر کر رہا ہے۔

تقریر کے لئے امیر کی اجازت ضروری ہے

(۳) حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:-

انه لم يكن يقص على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا ابي بكر وكان اول من قص تميما الداري استاذن عمر بن الخطاب رضي الله عنه ان يقص على الناس قائما فاذن له عمر (الفتح الربانی ۲/۱۴۵ سندہ حسن)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کوئی تقریر نہیں کرتا تھا اور نہ حضرت ابوبکر صدیق کے زمانہ میں کوئی تقریر کرتا تھا تو سب سے پہلے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے تقریر کی اور انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے تقریر کرنے کی اجازت طلب کی تو حضرت عمرؓ نے ان کو اجازت دے دی۔

نوٹ: حضرت سائبؓ بن یزید کے علم کے مطابق یہ خبر ہے۔

(۴) دخل رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم المسجد فاذا كعب يقص فقال من هذا قالوا كعب يقص، فقال سمعت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کوئی صحابی مسجد میں داخل ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ حضرت کعبؓ تقریر کر رہے ہیں صحابی نے معلوم کیا یہ کون صاحب

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يقص الا امير او مأمور او مختال قال فبلغ ذلك كعب فاروى يقص بعد (الفتح الربانی ۲۰/۱۴۲ سنده حسن)

ہیں؟ لوگوں نے کہا یہ کعبؓ تقریر کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ تقریر نہیں کرتا مگر امیر یا مأمور یا متکبر۔ جب حضرت کعبؓ کو یہ حدیث پہنچی تو اس کے بعد حضرت کعبؓ باز آ گئے۔

ایک اور روایت میں ہے :۔

حتی امره به معاوية (رواه الطبرانی فی الکبیر ۱۸/۷۶ سنده حسن)

یہاں تک کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت کعبؓ کو حکم دے دیا۔

یعنی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اس وقت کے امیر تھے جب لوگوں نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ کو یہ باور کرایا کہ بغیر امیر کی اجازت کے تقریر صحیح نہیں ہے تو وہ رک گئے اور پھر اجازت ملنے کے بعد تقریر کرنے لگے۔

(۵) حضرت قاسم بن کثیر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی سے روایت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں:

كان كعب يقص فقال عبد الرحمٰن بن عوف سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقص الا امير او مأمور او مختال قال فقيل لكعب شكلتك أمك هذا

حضرت کعب رضی اللہ عنہ تقریر کر رہے تھے۔ حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، تقریر نہیں کر سکتا مگر امیر یا مأمور یا متکبر

عبدالرحمٰن بن عوف یقول کذا وکذا فترك القصص ثم ان معاویة امر بالقصص فاستحل ذٰلك بذٰلك (الاحادیث العالیہ ۲/۱۷۸ سندہ حسن لغیرہ)

کہتے ہیں حضرت کعبؓ سے کہا گیا تیری ماں تجھے روئے یہ عبدالرحمٰن بن عوف کیا کہہ رہے ہیں یعنی اس اس طرح اور اس اس طرح تقریر ہو سکتی ہے. پھر حضرت کعبؓ نے تقریر چھوڑ دی۔ پھر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کو تقریر کرنے کا حکم دیا۔ پھر اس طرح سے ان کے لئے تقریر کرنا حلال ہو گیا۔

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں :-

کنا جلوسًا فی المسجد فجاء قاص فجلس قریبًا من ابن عمر یقصّ فارسل الیہ ابن عمر ان لا تؤذنا قم عنا فابٰی فارسل الی صاحب الشرط فبعث شرطًا فاقامہ۔ (شرح السنۃ ۵/۳۰۵)

ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے ایک مقرر آیا اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کے قریب آکر بیٹھ گیا اور تقریر شروع کر دی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا تو ہمیں نہ ستا، یہاں سے کھڑا ہو جا وہ نہ مانا۔ پھر حضرت ابن عمرؓ نے صاحب شرط سے کہا۔ پھر اس نے ایک شرطہ بھیجا۔ پھر اس نے اس مقرر کو کھڑا کر دیا۔

لہٰذا امیر کا حکم تھا کہ کوئی مقرر یا مدرس امیر کی اجازت کے بغیر تقریر نہیں کر سکتا تب ہی تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو منع کیا جب نہ مانا تو اس

کو پولیس کے حوالہ کر دیا۔ پھر پولیس نے اس کو وہاں سے اٹھا دیا۔

ابن شریح رحمۃ اللہ علیہ خطبہ کے سلسلہ میں کہتے ہیں :۔

وکان الامراء یلون الخطبة یعظون فیها الناس والمأمور من یقیمه الامام خطیبًا والمختال من نصب نفسه لذلك اختیالاً وتکبرا وطلبًا للریاسة من غیر ان یؤمربه (شرح السنة ۵/۳۰۴)

اُمراء (اپنی مرضی سے) خطبہ کیلئے کھڑے ہوتے ہیں، خطبہ میں لوگوں سے وعظ و نصیحت کرتے ہیں اور مأمور وہ ہے جسے امام خطبہ کے لئے کھڑا کرتا ہے۔ مختال وہ شخص ہے جو خود اپنے آپ کو تقریر کے لئے کھڑا کرتا ہے، اترانے کی غرض سے متکبرانہ انداز میں اپنا بڑا پن حاصل کرنے کے لئے بغیر امیر کی اجازت کے۔

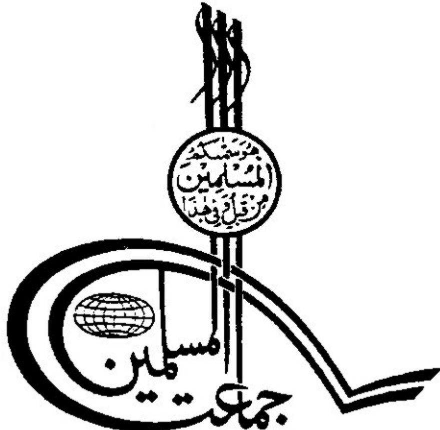
معلوم ہوا کہ درس و تدریس امام اور مأمور کا شرعی حق ہے ان کے علاوہ جو بھی تقریر کرے گا تو اس کا شمار مُرآءِ اور مختال میں ہوگا یعنی ریاکار اور متکبّر۔

الغرض جماعت المسلمین کے اسٹیج سے کسی کو بھی تقریر یا درس یا خطبہ دینے کی اجازت نہیں ہے سوائے ان حضرات کے جن کو امیر جماعت المسلمین نے اجازت دے رکھی ہے۔

محمّد اشتیاق

امیر جماعت المسلمین

۶ صفر ۱۴۲۱ھ (۱۱ مئی ۲۰۰۰ء)



قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :
تَلْزَمُ جَمَاعَۃَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ اِمَامَھُمْ ۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جماعت المسلمین اور
اُس کے امام کو لازم پکڑنا ۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

مرکز جماعت المسلمین گیلان آباد، کھوکھرا پار ۲ ۱/۲ کراچی
فون 4507305 , 407524 فیکس 4507305

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتباہی نوٹس

عوام النّاس کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ جماعت المسلمین ایک خالص دینی جماعت ہے اس کا کسی فرقے، مسلک، مذہبی مکاتب فکر یا سیاسی گروہ سے کسی بھی قسم کا کوئی تعلق نہیں۔ انہی نظریات کے پرچار کے لئے امیر جماعت المسلمین سید مسعود احمدؒ (متوفی) نے قرآن مجید اور احادیث صحیحہ پر مبنی تفسیر قرآن عزیز، منہاج المسلمین، تاریخ الاسلام والمسلمین و دیگر کتب تحریر کیں اور جماعت المسلمین کے مرکز سے شعبۂ نشر و اشاعت جماعت المسلمین کی زیر ادارت نفع و نقصان سے مبرّا، خالص دینی مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے شائع کرتے رہے اُن کے انتقال کے بعد موجودہ امیر جماعت المسلمین محمد اشتیاق صاحب کی زیر نگرانی مطبوعات جماعت المسلمین شائع ہو رہی ہیں۔

اس سلسلہ میں ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ چند کاروباری ذہنیت کے افراد و مفاد پرست ادارے مطبوعات جماعت المسلمین کو یا ان کے اقتباسات کو بغیر ہماری اجازت طبع یا فروخت کر رہے ہیں۔

اشتہار ہذا کے ذریعہ ان تمام افراد و اداروں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ مطبوعات جماعت المسلمین (مصنف سید مسعود احمدؒ) کی طباعت و اشاعت کرنا یا بغیر اجازت جماعت المسلمین کے نام یا اس کے ذیلی ادارے، ادارۂ مطبوعات اسلامیہ کے نام کو استعمال کر کے کوئی بھی کتاب چھاپ کر فروخت کرنا یا جماعت المسلمین کے لوگو (logo) کو بغیر اجازت استعمال کرنا سوسائٹی آرڈیننس XXI 1860، کاپی رائٹ آرڈیننس XXXI 1962، اور ٹریڈ مارک آرڈیننس 2001 کے تحت سنگین جرم ہے۔

لہٰذا ایسے تمام افراد و ادارے جو ایسے غیر قانونی و غیر اخلاقی کاموں میں ملوث ہیں انتظامیہ جماعت المسلمین ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی اور بھاری ہرجانہ وصول کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔